## سوال

دین میں شک ہونے پر عقد نکاح کی تجدید

## جواب

لحمد للہ.

.توآپ کوپیداہونے والاشک صرف ایک وسوسہ تھاجس پر آپ کا نفس مطمئن نہ ہوااور نہ ہی اس پر دل راضی تھااور آپ اس مغلوب کی طرح تھے.جس پر غالب ہواگیاہواور آپ اس کاانکار کرتے اوراسے دل سے نکالتے تھے لیکن وسوسہ نہیں نکلا تویہ آپ کوکوئی ضرر ونقصان نہیں دیگا.

پ کااسے ناپسند سمجھنا ہی صدق ایمان کی نشانی ہے، جیساکہ صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

، صحابہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت کرنے لگے کہ : ہم اپنے دل میں کچھ ایسی بات پاتے ہیں جن کو ہم زبان پرلانا بہت بڑاگناہ سمجھتے ہیں.

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا واقعتا تم اسے پاتے ہو؟

وں نے عرض کیا : جی ہاں.

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہی توصریح ایمان ہے "

بر (132).

ور صحیح مسلم میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

ی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وسوسہ کے متعلق دریافت کیا گیا توآپ نے فرمایا :

"یہ خالص ایمان ہے"

ئی اسے ناپسند کرتے اوراس کوزبان پرلانا بہت بڑاگناہ سمجھتے ہیں.

م نووی رحمہ اللہ شرح مسلم میں کہتے ہیں :

"اس حدیث کی شرح اورفقہ یہ ہے کہ :

لہ صلی اللہ علیہ وسلم : "یہ صریح اورخالص ایمان ہے"

ں کی کلام کرنے کوبڑا سمجھنا ہی صریح ایمان ہے، کیونکہ اسے بڑا سمجھنا اوراس سے شدید خوف رکھنا اوراس کا عقیدہ رکھنے کی بجائے اس کوزبان پر بھی نہ لانا یہ اسی شخص کوہوسکتا ہے.جس کا ایمان کامل ہواوراس سے شک وشبہ ختم ہو" انتہی

بخاری ومسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ں سے کسی ایک کے پاس شیطان آکر کہتا ہے : اسے کسی نے پیدا کیا ہے ؟ اسے کس نے پیدا کیا ہے ؟ حتی کہ کہتا ہے : تیرے رب کوکس نے پیدا کیا ؟ جب وہ اس حد تک پہنچ جائے تواسے اعوذباللہ پڑھنی چاہیے اوراس سے رک جانا چاہیے "

مسلم کی روایت میں ہے :

ں ایک دوسرے سے سوال کرتے رہیں گے حتی کہ کہا جائیگا : یہ اللہ کی مخلوق ہے جسے اللہ نے پیدا کیا ہے، تواللہ کوکس نے پیدا کیا ؟ لہذا جوبھی ایسی کوئی چیز پائے تواسے "آمنت باللہ" کہنا چاہیے"

بر (3276) صحیح مسلم حدیث نمبر (134).

اہونے والے وسوسے اس کے دین پراثرانداز نہیں ہوتے، اور نہ ہی عقد نکاح کے وجود کونقصان دیتے ہیں.

ہواور آپ اس کوناپسند نہ کرتے ہوں، اور نہ ہی اپنے سے دور بھگانے کی کوشش کریں، بلکہ آپ حیرت وگمراہی میں ہوں تویہ شک کفر ہوگا اورملت سے خارج کرنے کا باعث ہوگا، اوراس شک کی موجودگی میں مسلمان لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا صحیح نہیں، کیونکہ کسی مسلمان عورت کا کافر مرد سے نکاح صحیح نہ

، توبہ واستغفار اوراسلام کی طرف رجوع کے بعد تجدید نکاح لازم ہے.

اللہ کا شکرادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ سے اس برائی کودور کیا، اور آپ پر احسان کرتے ہوئے آپ کوآپ کے دین اورایمان کی طرف پلٹا دیا.

پ کوچاہیے تھا کہ آپ اپنے سوال میں تفصیلا اس شک کے متعلق دریافت کرتے جوآپ کوپیدا ہوا تھا.

لی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے ایمان وہدایت اورثابت قدمی میں زیادتی فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

131277